فتبارک اللہ احسن الخالقین

دربیان ایام ایجاد و اختراع ان چند رسالہ بہتریں طرح

کتاب اول نہایت عجیب و غریب مسمی بہ

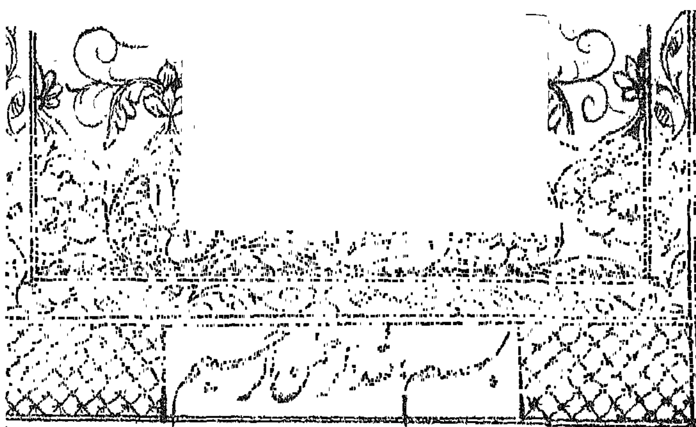


در قصہ صحیح فارسی فصیح ترجمہ از دیباچہ و فائدہ آن

مدا و فارسی گفتگو سے بچنا ملتفت مصنف

[illegible]

قیمت فی جلد ۲ ؍ — محصول ڈاک ۱ ؍



حمد و مناجات و نعت سرورِ کائنات

مالکِ دارین دو جہاں کے خدا | تو ز شر و دوری بدی سے تو جا

وصف نا ممکن ہے تیری ثنا | موت بہرت فی نہیں تجھکو

این سما و صبح یہ شام و پگاہ | شاہد ہستند یہین تیرے گو

انجم و گردون ستارے آسمان | از تو شکستین تجھی سے بیگا

این کرا قدرت سے طاقت کسکو | اینچنین ساز و بنائے ایسی شی

بس جہل ستم سہتا ہوں سر سہا

بس حلیمی تو بڑا ہے بردبار

بیکسی بخشش تو کرتا ہے عطا

اے رحیم تو رب ہے تیرا ہی نام ہے

پشت افتادہ ترے آگے پڑا

شرکیہ پارہ ہو انکر سے جگر

بیکس بیشتر تو بس ہے ایک بات

وہ سچا تم ستگاری دے مجھے

بندگانِ شت ساہین ہم بندے ہیں

بخش مارا ہم جو ہیں کوتہ بخش | اے بزرگی تجہ پہ ہے سب کچہ بخشے

تو غنی میں تو ہے میرا امیر | میں گدا ہی تو ہی ہوں میں فقیر

ہست چشم میں ہی ہے یہی آرزو | کر قبولش کر اسے منظور ا

ہر کہ خواند این پڑہے جو یہ کتاب | کامیابش کن کر او سکو کامیاب

رحمت تو حق تری رحمت خدا | رہے بہی دائم نبی پہ ہو سدا

باعث عالم جہاں کے ہیں جو | بہر او کل واسطے انکے ہی سب

سرور کونین سردار دو کون | کیست مثلش ہو برابر اونکے کون

دوست حق ہیں حبیب کبریا | بہتر از خلق اند ہیں خیر الوریٰ

مالک کو صاحب لولاک ہیں | طاہر از بس وہ بہت ہیں پاک تر

برگزیدہ اللہ ہیں وہ مصطفیٰ — حق ان سے خوش اور ان سے راضی ہے خدا

پر ہمہ آل اور سب اولاد آپ پر — ہادیان ہا ہمارے راہبر

پر صحابہ جملہ سب اصحاب پر — ہر مسا و صبح ہر شام و سحر

رکن دیں ہا جتنے ہیں حق دین کے محکم — صاحبِ جود و ندیٰ ہیں اہل کرم

خطاب بخوانندۂ کتاب

گر بخوانی جب پڑھے ہی جو تو حبیب — این عجائب نظم ہے آخر عجیب

کن دعا مارا ہمیں کرنا دعا — حق بخشاید کرے بخشش خدا

شعر تصنیف بچھل تصنیف کا — نیست زین اندر نہیں ان سے سوا

بر شعرہائے ربِ نظم پر اے آپ — ازکرم تکھی کرم سے اک نگاہ

گر کرم سازی جو بخشش تو کرے	عزتم ماند مری عزت رہے

آغاز کتاب در پرہیز از عتاب

دور باش از خشم رہ غصہ سے دور	عقل گر داری جو رکھتا ہے شعور
این غضب نار است یعنی غصہ آگ	الح ازین بگریز بھاگی اس سے بھاگ
دل بسوزاند جلاتا ہے یہ قلب	عقل سازد دور کرے عقل سلب
قہر آید گر جو خشم آئے تجھے	گفتگو کن ترک باتیں چھوڑ دے
گفتگو سے خشم غصہ کا کلام	زشت یعنی قبیح ست ہے برا کلام
یا برو زانجا چلا جا وا اٹھے یا	خشم کم گردد غضب گھٹ جائیگا

نصائح چند نہایت سود مند

کن صبوری یار کر صبر حبیب | بخت تا فزاید پھر جے تیرا نصیب

صبر چون جبر ست ہی صبر ایلوا | تلخ بسیار ست ہی کڑوا بڑا

ایک شمرہ نیک پر اچھا ہی پھل | لمحہ بگذارمت چھوڑ ایک پل

بسر یابی تو فراغت پائیگا | گفت پیغمبر نبی نے کہدیا

بشنو یا دل پند و کسے وعظ سن | منتش بشناس اسکا مان گن

وار اضی جلد را خوش سبکو رکھ | ذوق دنیا چشن مزہ دنیا کا چکھ

چیست دنیا گو ہی دنیا کیا بتا | کشت محشر کھیت ہی اک حشر کا

ہر چہ کشتی تو نے جو کچھ بو دیا | تو ہمان یابی وہی تو پائیگا

ظلم بگذارید چھوڑو تم جفا | حق شود ناراض ہے ہوگا خفا

از ستم بستان نہ کے تو ظلم سے

خسرو دیدہ او ظالم بادشاہ

آہ مظلومان ستم دیدونکی آہ

غم اگر دادی جو تو نے غم دیا

از زبون پرہیز بد کامی سے بچ

از غضب بستان ز عدل تیج و حق پہ شاہ

دور باش از کذب پاک رہ جھوٹ سے

کار بد زشت است بد ہے کام بد

مے منوش اصلا نہ پی ہرگز شراب

از نخوت و مکر جبر و کبر و زور — باش پنہاں و رہنا اس سے دور

از حمق پرہیز نادانی سے بچ — پیروی حق بکن کر سچ کی پیچ

سر مگو اصلا نہ ہرگز بھید کہہ — باش خوش بین آگہ خبردار اس سے رہ

ہر کہ تو آید جو پاس آئے کوئی — کن مدارا بس تواضع کر بڑی

ہست درویشی یہیں ہے یہی فقر — قدرت افزاید بڑھاوے تیرا قدر

از سخی رب خوش سخی سے خوش ہے — کارساز و جملہ کرے کام سب

بخل بگذار کنجوسی کو چھوڑ — مگسل از خویشاں تو اپنوں سے نہ توڑ

و انگہ از ممسک سدا کنجوس سے — رنج و ناراض حق ناخوش ہے

ترس از معبود ڈر اللہ سے — از غنی و شاہ امیر اور شاہ و ...

خوف گر داری جو ڈر رکھتا ہی تو — ور ہمہ آگاہی آ ور سب خبر
معصیت بگذار نافرمانی چھوڑ — دل بگردان ہین تو دلکو سے پھیر
ور نباشی زار ور نہ ہو تو خوار — کم شو و قدرت گھٹے تیرا وقار

تقریر و پند

شکر رب کن شکر کر اللہ کا — قدر شہ دان جان تو شہنشاہ کا
زر بیفزاید یہیں بڑھیگا سبھی مال — منفعت یابی تو پاویگا منال
از خدا ترسید اللہ سے ڈرو — ذکر او بکنید یاد اوسکی کرو
از علیم آموز سیکھ آگاہ سے — دور باش از ضلال بچ گمراہ سے
خواندن آموزید پڑھنا سیکھئے — عیشہا بکنید خوشیاں کیجئے

آب بستانید پانی لیجیے	روی را شوئید منھ کو دھوئیے
خور برادر طعام بھائی کھانا کھا	رو بدبستان زود مکتب جلد جا
لوح را بردار تختی کو اوٹھا	مشق خود بنمای مشق اپنی دکھا
لہو بگذارید چھوڑ دو کھیل کو	با محن خوانید محنت سی پڑھو
این کمان مہرہ بندقچہ غلیل	نیست باز اکنون تو ہے اس سے اب کھیل
کاغذ بادی ہے تکے تو پتنگ	ہمرہت بروم چلوں تیرے ہی سنگ
نامہ نگارید خط لکھ دیجیے	قلمہا گیرید پیسے لیجیے
آر خامہ آمد لا خامہ دوات	یک سخن بنویس لکھ دو ایک بات
مردم بے علم جاہل آدمی	از ہمہ ادنی بہت سب سے کمی

خوان ز عالم جاننی ولے سی پوچھ | از حریف افزائے ہم پیشہ بڑہ
ہر کہ دارد شرم جو رکھے حیا | نیک لاریب ہے بیشک بھلا
شرم از ایمان ہے ایمان سے حیا | در حدیث آمد خبر میں آگیا
بے حیا انسان بے شرم آدمی | بیشتر و بیشتر اکثر ہی ہی
مردم ذی جود شخص با سخا | دوست حق ہے حبیب اللہ کا
جود لطف انصاف بخشش حلم و | بردبار بینا خوش خلق ہے انسے شنا
ذی مروت آدم انسان خلیق | در حلیم اہل ست ہے بہن لیق
آنچہ آید بر تو گذری تجھ پہ جو | شو ازان مسرور اس سے شاد ہو
ہر کہ ناخوش گشت جو ناخوش ہوا | دور شد از حق ہوا حق سے جدا

ہیچ شے نا پید نہ آئے کوئی شے — غیر حکم حق بدون حکم ہے

شاد گر گشتی اگر تو خوش ہوا — تو شدی عارف تو عارف ہو گیا

گفتگوئے نادر با مسافر

از کجائی گو کہاں کا ہے بتا — دہ نشان یار ہمیں تو دی بتا

کیستی اسم خود بتا دے اپنا نام — مطلب تو چیست تیرا کیا ہی کام

چیست حال تو ترا کیا حال ہے — رو چرا اسپر خست مضطر کیوں لال ہے

مو پریشانند بکھرے بال ہیں — زرد رخسارند پیلے گال ہیں

راز با ما گو ہے تجھ سے بھید کہ — ماں بہ ہر دو ما ہمارے پاس رہ

چیست مرفی ارے مت کر گھبرا کہ — حال من با مت ہمر اشد ہر تیرا کہ

لطف کن بیمن نوازش مجھ پہ	ریت سدا بس بہ ہر چل بہر کمر
شہ پاک تم ہوں تیرا مینہ جان	خاوست وان ہر پناہ تشکار جان
خفیف من ہے ہستی دیر آسمان تو	بہر امی ہے آمی بیان ہی تو
دور کن غم دور کرد تجھی ملال	این تصور بہ براہ ہے بہ خیال
یا لطافت خوب تیری ذات ہے	خوش کرامت آج بھی تیری بات ہے
بیر اثاث البیت ساماں کہہ سکا	ہست بہت شکل تیری سب لیئی
ہر چہ خواہی گو ہی جو چاہی تو کہہ	باش در دوام تو تیرے گھر میں رہ
خیریت کن جی در رکھو خیر میں	شود دوستی یکجان ہو اکبار جی وطن
کسوت من ایں تیچ تیرا پیرہن	شا گوشتہ پوش خوش دو کر پہن

از شیرینی شماتی تو لب | گیر این پانی تو دے پیر و پیا

تو نیچڑ ہو یا ہمارے پاس کیا | باز رو بیچا پان سے کچھ تو جیا

استفسار از یار

تو کجا بودی بتا دے تھا کہاں | بدگمان گشتم ہوا مین بدگمان

از دل افتادی تو دل سے گر گیا | مکر می سازی تو کرتا ہے ریا

مضطرب چونی تو ہی کیون بیقرار | گو بمن پیوست کہدی مجھسے یار

رفت حسنت چلدیا تیرا جمال | این چہ آفت ہے یہ کیا وبال

تازه بر رو کن تو بٹنا منہہ پہ مل | رو کنون گرمابہ اب حمام چل

خوش شدہ کن غسل خوش ہو کر نہا | خور فواکہ چند تھوڑے میوے کہا

نشنوی حرف پند نہین سنتا ہی تو | خشم چون چینی سنکے کیا غصا ہی تو

حال تو زشت تیرا بد ہی حال | ہست بر رو غم ہی چہرہ پر ملال

جامہا شد پارہ کپڑے پھٹ گئے | ریشہا گم گشت ریشے گھٹ گئے

تو شدی لاغر تو دبلا ہو گیا | گو چہ شد این کہہ یہ کیا ہو گیا

شیر بودی سابق آگے تھا تو شیر | بودی چون این ہست تھا تو ببر

گرد پشت پہلوان آگے ترے | بود کم از کاہ تھا کم گھاس سے

میل بردارید گر تم اٹھاؤ | دست جنبانید ہاتھون کو ہلاؤ

گر بیا ضعف خوب کسرت کھنچ گئے | پیل شوی غالب تبھی ہوگا پیل نیر

اولین اشتہ خور کہا پہلے کھا | باز گیر این سہم تیر سے لے تو تیر

قوس میں آور کمان میری لیا | تیرہا انداز تیرون کو لگا

پھر ہدف بنشان نشانے پر لگا | جہد کن اندک تو کوشش کر ذرا

ناشتا اکنون خور اب کھا ناشتا | ناشپاتی آر گمٹری لیا

میوہ ہم گلزار میں جاتا ہوں باغ | اربخم آرا دم میں ہوں تخم سو فراغ

رو ببستانم تو میری باغ جا | ثمرہ و گل آر پھل و پھول لا

پس عنب چاہان تجہی انگور انار | آر و لدارم لیا اے میرے یار

خور خوردی تو نے آر کھا لیے | پود پھر تو وہ تجھے تیرے لیے

چیز ہر چہ اچھی ہی کہ کچھ شے | خوش ثمرہ باشد ہر پکی ہوتی ہے

مخلصا شو مستعد آپ سنبھل | گیر عطر و مال لے عطر او مل

سیر گلشن کن چمن کی دیکھہ سیر ‏— نیست کس بیگانہ نہیں کوئی غیر

بنشینید بیٹھو تم قریب ‏— یار من ہستید ہو میرے حبیب

این تفنگ بردار یہ بندوق اٹھا ‏— فن مرا بنما ہنر مجکو دکھا

ساچمہ خوبست چھرا خوب ہے ‏— گیر در کار است لے مطلوب ہے

صید بہرم آر لا مجکو شکار ‏— مضطرب قلب است ہی دل بیقرار

بہرت آرم نبق لادون تجکو بیر ‏— نمک شد ور طعم ست ہی کہانا نمکین

بیان عالم دوری و تحریر خط مجبوری

ای شفیق ما ہمارے مہربان ‏— تو بیا اینجا چلا آ تو یہان

مدتے شد ایک مدت ہو گئی ‏— ہیچ کس نامد نہیں آیا کوئی

از سرایت یار تیرے گھر سے یار | زین پریشانم ہوں اس سے بیقرار

این نوشتم خطہ خط میں نے لکھا | چون شدی نا خوش ہوا تو کیون خفا

خط مرا بنویس خط لکھ مجکو تو | نیک عادت باش ہو جا نیک خو

تو مرا روحی تو میری جان ہے | دل فدایت تجھ پہ دل قربان ہے

زندگانی بیتو جینا بن ترے | زشت دانم کسست [illegible] بد ہے موت سے

از الم مردم میں غم سے مر گیا | کرد غم تاثیر اثر غم کر گیا

تو بیا پیشم تو میرے آگے آ | تا بکے این شرم کب تک یہ حیا

خاطرم مشکن نہ میرے دلکو توڑ | از وفا مگذر وفاداری نہ چھوڑ

[illegible] چشمم میں ... آنکھ پھری | زنفس وا انداختم میں مرد ہم کھلی

قلب بیتاب است ہے بے چین دل	کن ملاقات آمدہ اگر تو مل
دور کن مہجوری جدائی دور کر	شاد گردانم مجھے مسرور کر

در آمدن دلدار و حصول قرار

از قدومت تیرے آنیسے یار	شد مرا راحت ہوا مجھکو قرار
قلب خوش شد ہو گیا دل شادمان	در تن آمد روح آئی تن میں جان
گو چہ خواہی خورد کہو کیا کھائیگا	سالن خواہم پختہ اچھی پکائیگا[عه]
خواہی خوردن چٹنی تو اچھی چکھیگا	فائقہ یابی مزہ تو پائیگا
انبہ کے چشید چکھو تو ذرا	چیست این چشید دیکھو یہ کیسا
بس لذیذ است ہی بہت خوش مزا	شاد خواہی شد تو خوش ہو جائیگا

عه ایک سالن ہے کہ سیر بھر قیمہ ڈھائی پاؤ پیاز اور پاؤ بھر کھٹائی ہو کتری ہوئی اور آدہ پاؤ پودینہ اور پاؤ بھر گھی اور مصالحہ معمول بدستور ڈالکر پکائیں ۱۲

باش یکدو سال آ کہ دو سال رہ	نیست خود گوار آر وہ اپنا کہہ
گر روی خانہ جو تو گھر جائیگا	قلب خواہد ہر دو کس مر جائیگا

جواب مختصر و طلب سامان سفر

دہلی خواہم رفت دلی جاؤنگا	خواہم آورد اسپ گھوڑا لاؤنگا
وہ برادر فیل بھائی ہاتھی ہے	ہرچہ خواہی گیر جو چاہے تو لے
وہ کجک جل ہم خر آنکس جھول گدھی	گوش حق موں کہہ دے سنے والی
چارپایو آر طو چار لا	آر وہ شمشیر و حس تلوار لا
وہ سپر بگیر و تو وسے ڈھال کہ	ہر یکے یکتا ہر اک بے مثل ہو
خیمہ کوچک وسہ و تن پال	فرش لائق آہ بچھونا حسب حال

گفتار با شہریار

ظلِ حق شہ سایہ حق کا بادشاہ
جانشیں ہے ہی یعنی اسو کا خدا

رحم پایا مہربانی چاہیے
گر کنی شاہی جو شاہی تو کرے

ہی کنی انصاف کرتا ہی تجھی عدل
لطف حق پر تو ہی تجھ پر سب فضل کا

شاہ عادل پادشاہ داد گر
کامیاب از دہر جگ سے ہی بہرہ ور

ہر کہ عادل گشت چون منصف ہوا
عمر کی آنکس فرہ انسان کہی ہوا

دائما در دہر دنیا مین سدا
ماند تا مش باقی نام اوسکا رہا

ذکر کسری او قصہ نوشیروان
ہست بین ظاہر بہت ہی عیان

جملہ شہر پر تو سب تیر چمن
ہست پیشانی خوب بیش تیغ حسن

فوج را زر دہ سپہ کو دیتو زر	تا سرش بر ہر دہ دے تا اپنا سر
لشکرت افزون بہت ہی تیری فوج	فوق در تحت ترے قبضہ میں اوج
رتبہ ات فائق ترا رتبہ بلند	عاقلی بس تو بڑا ہے عقلمند
ہر کہ جنگد با تو جو تجھ سے لڑے	در بلا افتد مصیبت میں پڑے
بیشک اکلیل تو بیشک تیرا تاج	باج ملکے اک ولایت کا خراج

سخنہائے کاشتکار با زمیندار

کشت ضائع شد ہوا برباد کھیت	ریگ از سیل آمد آئی رو سے ریت
دیگرم بدہ بیج مجھکو اور دو	حاصلش گیر یہ محصول اسکا لو
ہست نقد و غلہ ہیں روکڑ اور ناج	سیم ہم امروز دیتا ہوں میں آج

باز شکل ہست پھر دشوار ہے	گرچہ وعدہ ہست گو اقرار ہے
ہرچہ واجب ہو وہ جو کچھ فرض تھا	با تو گفتم میں نے تجھ سے کہا
برگزیدن بر تو چھے بانٹنا	واجبش واں لازم اسکو جاننا
کاشتکارست آم میں ہوتی کسان	شو ہمیں مشفق ہو تجھ مہربان
آمدم امروز آیا ہوں میں آج	غلہ خواہم برد لیجاؤنگا ناج
جو مرا باید ہے مجکو وہ شتیر	حاکمم بشنید سنو میرے آہا
حنطہ رومی خب اچھی مسکا	ارزن وہ گاورس چینا باجرا
گندم و شاخول گیہوں اور جو	ماش ہندی کرسنہ مونٹھ اور مٹر
جملہ ہو جو اناج ہیں ہیچ و سب	چیزی چیزی کنون کچھ کچھ جو اب

گفتگو درباب نوکر از دیگر

بے اجازت رفت بن پوچھے گیا	دخل ظاہرست این بڑی ہی بے خطا
بود او خادم وہ خدمتگار تھا	زینطرح چون رفت وہ یون کہین گیا
او چرا ترسید وہ کیون ڈر گیا	جامہا بنہاد کپڑے دھر گیا
فعل او بد اُسکے کوتک ہین برے	وارسش چون رکھو نہین کیونکر آگے
او بسیار بدخو وہ بدخو ہے بڑا	زو ہمہ ناخوش ہین اس سبب خفا

کلام آقا و خدمتگار در ہر کار

چاہ کن طیار چاہ طیار کر	شیر و شکر آر لا دودھ اور شکر
نان خورش نان آر سالن روٹی لا	رو بمطبخ تو بورچیخانہ جا

ابن سن بکشا یہ سبھی پھول تو
گیر دلو بسن سے امیر اڈول تو

آب تازہ و آرڈا یک پانی لا
روز بس نو دی بہت جلد جا

پاندان آریہ لا کو پاندان
پان خواہم خود میں کھاؤنگا پان

تو قلم دوات مجھے تو جیسا لا
کاغذ یک آر کتنا چونا لا

نور بارادہ نہیں بادام مجھے
پا بہ تقدم مجھے بادام دے

مغز خوبانی ہی فندق کو کھوپرا
پستہ نیک آر تھوڑے پستے لا

وہ ھرا خرما چھوہارے انجیر کو
گر دکان تو گیر تو آخر دست لے

قند نیشکر بتاشا دے آم لا
رو بہ کانت دکان اپنی میں جا

خانہ سر الگ سپید بال کے
[illegible] ال کے

ردوک وتب آپ کا جیو سولی للا
یاسب بیدار اٹھا اک ٹوکرا

یاد سنگ اینجاست گھیر پیپیا
دو خیار آور لیا دو ککڑیان

رد ستیو پیاک سنید لا
این خیار شتی خور پیپو کیا

دولو دو فالیز تو باج ہیں دیا
آن بیلچی کو نی خربوزہ لیا

جب سرخ اس لا تربوز لال
شاد خوا ہم کرد کر دو کا منہال

پیشکر بچو رپے گنا کھا سے
تا میں آپ کو جھٹاک آسیے

سلق یا ادہ چقندر ہے کو
شلغم یا گبر شلجم کھیسے

اسپانج ہم پالک بھی
گر خرید آتا جو کھاتا بیپیان

راست باونگان حم کمین تبی
جا لالھی آرام ابھی لاتا ہو یقین

شبت ہے ترہیست سویا خوب ہے	پس پسندیدہ بہت مرغوب ہے
فرفج اکنون آخر فدا اب لیا	پر تو ور قیمہ تو قیمے بین پکا
سرمک فتراژ وک تبھو الو بیا	اندک اندک آر تھوڑا تھوڑا لا
قرعہ جر جیسے کدو اور بلا	زود رفتار جلدی جا کے لا
حلبہ ہم گر ست تھی بھی چاہ	[illegible] ایدریں جبکی اس [illegible]
بہم اسپاناخ پالک سے لیے	پارچہ بدیہ کپڑا روے
لحم قلقاس رار وی گوشت لا	زود تر بر تو بہت جلدی پکا
ماکیان بخر یدتم مرغی پکاؤ	جوزہ آرید اک بچہ لیاؤ
بضیا ہم آرا نڈے بھی لیا	ساز خاگینہ تو خاگینہ بنا

ده چیشا آچار اچار اور چٹنی
زود جغرات بیار لا جلدی دہی
هیچ مرا بدهید دو مجبوری
آر بخیر شه بالائی اچھی لا
میرویم اکنون ابھی جاتے ہیں ہم
خواهم آمد زود جلدی آؤنگا
همره من بیا تو میرے ساتھ چل
گر تو دینداری جو ہی تو دین دار
برای من بکن مرا کام نکال

قیمت از من بگیر قیمت مجھ سے لے
ورنه دوغ بیار اور نہیں لا تو مٹھی
ماست خواهم داد میں دہی لگا دو
حالا برو در سوق ابھی بازار جا
چیزی بیاریم کچھ لاتے ہیں ہم
باز خواهم خورد پھر میں کھاؤنگا
فردا خواهم رفت میں جاؤنگا کل
بکن وفا وعده تو پورا کر قرار
نصیحت شنو نصیحت سنو اپنا پال

اشتر میں آر میرا اونٹ لا | رو بسوئے صحرا طرف جنگل کے جا

ما دیانت دہ تو اپنی گھوڑی | گیر این کرہ بچھیرا یہ تو لے

در مکان خود برو گھر اپنے جا | کار خود بنمای کام اپنا دکھا

غافلی ہیں تو بہت ہی بیخبر | نیست خوف نہیں اپنے کو ڈر

پیشود نقصان ہوتا ہے زیان | قول ما بگذین ہمارا کہنا مان

کار کن یا دل تو دل سے کام کر | تا زیان نشود نہ ہووے تا ضرر

کاہلی بگذار سستی چھوڑ تو | تان بہ بشیم رہ تو پھیرے دو رو

کار تو بینم میں دیکھوں تیرا کام | تا نویسم اسم تا لکھوں میں نام

خوار گردیدی تو بےعزت ہوا | زشت ہست یہ تنگ ہے

قید کروی قید تو ہو جائیگا	پس شوی نادم تو پچھتائیگا
این کچہ نمای یہ چھلا دکھا	بینمش اندکا سے دیکھوں ذرا
خواہی میدا این رہ دیکھیگا طلا	بس سرہ ہست این ہے بہت کھرا
سیم خالص آن رلا چاندی کھرے	گیر این خاتم لے یہ انگشتری
ارزنگان لادے پہ اپنی گھڑی	خواہش بس چاہ او سکی بڑی
داربازی آمد آیا ایک نٹ	زود برنی شد چڑھا پردہ جھٹ
ہست صورت بازی بہروپیا	مبلغی بدہید دو اک روپیا

درشکستن عہد بہ شر و گذاشتن بد بشر

عہد بشکن بجہ وعدہ کو توڑ	اش بہ بگذار بد انسان کو چھوڑ

گرچہ باشد حب اگرچہ چہ سبب — نزد او منشین نہ بیٹھ اوسکے قریب

خلط با زشتان نکیجو ساتھ میل — در شکر دہن ہی شکر مین تیل

نیک دارد عار صالح رکھی ننگ — کی بید باندر ہی کب بد کے سنگ

با بدان باند بدو ہمین جو رہی — بد شود بیشبہ بیشک بد بنی

تتمہ

اشتہار

یہ کتاب بموجب قانون بست و پنجم سنہ ۱۸۶۷ء کے داخل رجسٹر سرکار ہوئی کوئی صاحب
بے اجازت راقم نہ چھاپین نہ چھپوائین جسقدر نسخہ درکار ہون راقم سے منگائین جو صاحب
خریدنا چاہین ۲؍ بمقام جلیسر محلہ پیرزادگان ضلع ایٹہ مین بنام راقم بھیجائین فوراً
کتاب بھیجی جائیگی یہین خواہ جلیسر مین ہون یا نہون ۲؍ قیمت کتاب اور ۰؍ محصول کا ہی
اور ۱؍ محصول مین ایک دفعہ مین کتابین جا سکتی ہین اور درخواست کے آنے پر بذریعہ
ویلو پی ایبل بھی بھیجی جائیگی یعنی قیمت مع محصول وغیرہ خطرسان کو دیجاویگی پاس پہنچ جائیگی
اور کتاب بے عذر بیمی کی بھیجی جاوے المرقوم عزیز الدین احمد عفی عنہ ساکن جلیسر